تحقیق وتنقید

طبّ نبویؐ
کی روشنی میں یونانی ادویات کا مطالعہ

ڈاکٹر نعیم احمد خاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے یونانی علوم بشمول طب وادویہ متعصب اہل قلم کے ہاتھوں تقریباً فنا ہو چکے تھے اور قریب ۶۰۰ برس کا زمانہ علمی تاریکی کا زمانہ تھا۔ آنحضرتؐ نے نہ صرف یہ کہ علم کی طرف عام توجہ اور رغبت دلائی بلکہ مختلف علوم کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ آپؐ کے ارشادات نے طب کے سلسلہ میں بھی ذہنوں میں ایک حرکت پیدا کی اور اس کی طرف خاص توجہ کی جانے لگی۔ اگرچہ آپ سے منسوب یہ جملہ "العلم علمان، علم الابدان وعلم الادیان" محدثین کے نزدیک ثابت نہیں ہے، لیکن طب کے لیے آپ نے جس اہمیت کے ساتھ اظہار خیال فرمایا اسکی وجہ سے عام طور پر اس جملہ کی نسبت آپ کی طرف سمجھی جاتی ہے۔

اسلام محض عقائد، عبادات اور اخلاقیات ہی کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل نظام حیات اور دین فطرت ہے جو حیات انسانی کے جملہ مسائل اور شعبوں میں مکمل رہنمائی فرماتا ہے۔ وہ کسی بھی فطری امر اور انسانی ضرورت کو نظر انداز نہیں کرتا بلکہ اس کے حصول کی راہیں کھولتا ہے۔ قیام صحت طبعی امر ہے۔ زوال صحت، انسانی مزاج اور طبیعت کے منافی ہے۔ لہٰذا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ازالۂ مرض اور قیام صحت کی تاکید کی ہے، بلکہ اس سلسلے میں طریقۂ علاج اور ادویہ کے تعلق سے رہنمائی بھی کی ہے۔ آنحضرتؐ نے طب کے تعلق سے جو کچھ بیان فرمایا اسے احادیث کے مجموعوں میں مستقل عنوانات کے تحت علیحدہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس قسم کی احادیث کی تعداد تقریباً ۳۰۰ (تین سو) ہے۔ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں اس موضوع کے لیے ایک مستقل باب وقف کیا ہے یعنی کتاب الطب، اس میں ۸۵ ذیلی ابواب ہیں۔ ان میں حفظانِ صحت ادویہ، اغذیہ اور معالجہ امراض سے متعلق آپ کا عمل اور آپ کی ہدایات نقل ہوئی ہیں۔

طب نبوی کے عنوان سے مختلف لوگوں نے کتابیں تصنیف کی ہیں۔ ان میں ابونعیم عبداللہ اصفہانی، علامہ ابن القیم الجوزی، شمس الدین محمد بن احمد ابو عبداللہ الذہبی، جلال الدین ابوالفضل عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی[له] ابو عباس، علی بن موسیٰ رضا، محمد ابن عمر جگینی، ابوالقاسم حبیب نیشاپوری، ابوعلی عبدالکریم الحموی، علاء الدین کحال اور محمد بن ابی بکر ابن ایوب دمشقی اہم عربی مصنفین ہیں۔ اس موضوع پر عربی میں لکھی جانے والی کتابوں کے علاوہ ترکی میں حمید احمد بن واطی کی ایک کتاب ہے جسے اس نے ترکی کے وزیر کے نام منسوب کیا ہے۔

فارسی میں بھی اس موضوع پر کتابیں لکھی گئی ہے۔ ان میں اکبر آرزانی کی کتاب 'طب نبوی' ایک اہم تصنیف ہے۔ اکبر ارزانی برہان پور کے نامور طبیب تھے انھوں نے طب کے مختلف موضوعات پر تصانیف مرتب کی ہیں۔ فارسی کتابوں میں حکیم غلام امام اکبر آبادی کی معالجات نبوی' معروف بہ مجربات امامی ایک اہم کتاب ہے جس میں احادیث کی روشنی میں ادویہ کے خواص تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ خواص ادویہ یونانی کے بجائے خواص ادویہ ہندیہ کو بھی اس میں بیان کیا گیا ہے طب نبوی اور ہندوستانی ادویہ کے تعلق سے اس کی بڑی اہمیت ہے۔

اردو میں اس موضوعِ خاص پر لکھی جانے والی کتابوں میں محمد اکرام الدین واعظ کی 'الطب النبوی' بہت مقبول ہے جو نول کشور پریس سے شائع ہوئی۔ مولوی محی الدین مدراسی نے دو جلدوں پر مشتمل طب اسلامی لکھی ہے۔

انگریزی میں ڈاکٹر سائرل الگوڈ جو مشہور طبی مورخ ہیں بالخصوص تاریخ طب ایران پر مستند شخصیت ہیں انھوں نے بھی طب نبوی کو موضوع بنایا اور "MEDICINE OF THE PROPHET" لکھی۔

احادیث کے علاوہ خود قرآن میں صحت سے متعلق متعدد احکامات ملتے ہیں مثلاً شراب، خون مردہ اور لحم خنزیر کی ممانعت، اچھی غذا کے استعمال اور کھانے پینے میں اعتدال کی ہدایت کی گئی ہے۔ شہد کے بارے میں فرمایا۔ 'فیہ شفاء للناس' یہ ایسی حقیقت ہے

[له] "طب نبوی پر علامہ سیوطی کا ایک مخطوطہ" کے عنوان کے تحت حکیم الطاف احمد اعظمی کا مقالہ سہ ماہی تحقیقات اسلامی کے جنوری۔ مارچ ۱۹۸۶ء کے شمارہ میں شائع ہوچکا ہے۔ اس مقالہ میں حکیم صاحب موصوف نے بھی طب نبوی کی تشریح طب یونانی کی روشنی میں کی ہے۔ (جلال الدین)

جس کی ہر نئی تحقیق تصدیق کرتی چلی جارہی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں اطبا میں حارث بن کلدا، نضر بن حارث کے علاوہ ایک نام ابن ابی رمثہ تیمی ملتا ہے جس نے آپ کے دونوں شانوں کے درمیان جو مہر نبوت تھی، اسے گوشت کا ابھار سمجھ کر علاج کی اجازت چاہی تھی۔

احادیث میں جن ادویہ اور علاجی تدابیر کا بیان ہے ان کی بنیاد زیادہ تر قدیم عربی طب کی معلومات کی ہیں۔ اس طرح احادیث کے طبی ذخیرہ میں ہم آسانی سے قدیم عربی نظام طب کی جھلکیاں دیکھ سکتے ہیں ان کی حیثیت تشریحی نہیں ہے بلکہ تجرباتی ہے یہاں ان مفرد ادویہ کا تعارف پیش کیا جارہا ہے جو بکثرت مستعمل ہیں اور جن کا ذکر احادیث میں آیا ہے۔ ان تمام ادویہ کا تذکرہ تمام متقدمین ومتاخرین کی مایۂ ناز تصانیف میں بھی موجود ہے۔

۱۔ اترج (ترنج۔ تفاح الفہم۔ لیمون الیہود) Citrus medica

(الفصیلۃ السذابیۃ ۔ RUTACEAE)

یہ مفرح ومقوی قلب، مسکن صفراء، مقوی جگر ومعدہ ہے۔ جالینوس (۱۲۹ قبل مسیح) کے مطابق اترج کا پوست خوشبودار مگر دیر ہضم ہوتا ہے اور ہضم غذا میں دوسری گرم وتیز چیزوں کی طرح نفع بخش ثابت ہوتا ہے چنانچہ اس کی تھوڑی سی مقدار معدہ کو طاقت دیتی ہے اور اس کے پانی کو مسہل دواؤں میں ملایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ورموں کو سکھاتے اور تحلیل کرتے ہیں۔ دیسقوریدوس (پہلی صدی عیسوی) اور ابن سینا (۱۰۳۷۔۹۸۰) نے گندہ دہنی (منہ کی بدبو) کو دور کرنے کے لیے اس کو منہ میں رکھنا مفید لکھا ہے۔ جانوروں کے زہریلے اثرات کو زائل کرتا ہے۔ اس میں CITIRIC ACID، CITRUS PECTIN، POTASSIUMC I—TRATE اور MALICACID خاص کیمیاوی جزء ہیں۔

۲۔ اثمد (حجر الکحل (عربی)، طماوس، سمطاوس (یونانی)) Antimony

ارسطو (۳۸۴ قبل مسیح)، جالینوس، دیسقوریدوس اور زکریا رازی (۱۰ویں صدی عیسوی) کے یہاں اثمد کا ذکر تفصیل سے ملتا ہے۔ یہ نرم پرت دار دھات ہے جو SULPHIDE، OXIDE اور خالص شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ مقوی بصر اور حابس نفث الدم ہے۔ آنکھوں

کے نئے اور پرانے زخموں اور ران کی گرمی کو دور کرنے کے لیے سرمہ کی شکل میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ چونکہ ہر جگہ کے خون کو روکتا ہے اس لیے دمِ حیض، خون بواسیر اور نکسیر میں بطور ضماد اس کا استعمال مجرب ہے۔

۳۔ اُرُز (چاول) Rice Oryza Sativa

چاول بدن کو فربہ بناتا ہے اس کے افعال و خواص پر جالینوس ویسقوریدوس اور رازی نے لکھا ہے کہ یہ قابض ہے اس کا استعمال اسہال اور پیچش میں نفع بخش ہے اس میں CARBOHYDRATE بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

۴۔ اہلیلج (ہلیلہ) Terminalia Chebula

(اہلیلجیۃ - COMBRETACEAE)

احادیث میں ہلیلہ کو ستّر بیماریوں کی دوا بتایا گیا ہے۔ حجم اور رنگ کے لحاظ سے اس کی ۳ قسمیں ہیں۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی۔ یہ مقوی دماغ، مصفیٔ خون، نافع لقوہ، دافع اسہال بالوں کی سیاہی قائم رکھنے میں بھی مستعمل ہے۔ GALLIC ACID اس کا خاص کیمیاوی جزء ہے۔

۵۔ باذنجان (قہقب۔ باذنگان۔ بیگن۔ Brinjal)

SOLANAM MELEGENA

ابن بیطار (۱۱۹۷ - ۱۲۴۸ء) نے ابنِ سینا اور ابنِ ماسویہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ سرکہ میں پکایا ہوا باذنجان طحال و جگر کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ مدرِّ بول ہے۔ اس کی راکھ کو سرکہ میں گوندھ کر لگانے سے بواسیری مسّے ختم ہو جاتے ہیں۔ روغن زیتون میں پکایا ہوا باذنجان اگر طلاءً استعمال کیا جائے تو بواسیری مسّوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

۶۔ بصل (پیاز۔ Onion)

ALLIUM CEPA (الزنبقیۃ LILIACEAE)

ریاح اور نفخ شکم کو دور کرتا ہے۔ امراضِ چشم میں مفید ہے (جالینوس) مدرِّ بول و حیض ہے۔

کان کے امراض اور جلدی امراض میں مفید ہے (دلیسقوریدس) مقوی باہ ہے اور یرقان میں مجرب ہے۔ (ابن سینا)

۷۔ بطیخ (خربوزہ) Citrullus Vulgaris

(القصلیۃ القرعیۃ - CUCURBITACEAE)

اس میں اخلاط غلیظ کو ختم کرنے کی قوت پائی جاتی ہے۔ مدرِ بول ہے یہ عمدہ غذائیت پیدا کرتا ہے۔ اس کے بیج گردوں کی اصلاح کرتے ہیں (جالینوس) خربوزہ گردے اور مثانے کا تنقیہ کرتا ہے۔ مفتتِ حصاۃ ہے اور اس کے تازہ چھلکے کو بدن پر ملنے سے چھائیں دور ہوجاتی ہے۔ (رازی)

۸۔ بلح (کچی کھجور) Phoenix Dactylifera

(النخیلۃ - PALMAE)

درخت کھجور کے شگوفوں میں پائے جانے والے گول غنچہ ناشگفتہ کو 'بلح' کہتے ہیں۔ کھجور کے درخت میں 'بلح' کا مقام دراصل وہی ہے جو انگور خام کا اس کی بیل میں ہوتا ہے (ابوحنیفہ) مزمن سیلان الرحم، اسہال اور بواسیر خونی میں مستعمل ہے اس کے لگانے سے زخموں کے شگاف جڑ جاتے ہیں (دلیسقوریدوس) مقوی معدہ وجگر ہے اور ادرار بول کرتا ہے۔ (ابن سینا)

۹۔ بنفسج (بنفشہ) Viola Odoreta

(البنفسجیہ - VIOLACEAE)

آنکھوں کے ورموں میں اس کا ضماد مفید ہوتا ہے (جالینوس) شربت بنفشہ دردِ گردہ کو دور کرتا ہے اور مدرِ بول ہے (ابن سینا) دافعِ سعال ہے اور خشونت حلق کو رفع کرتا ہے۔ مادۂ صفراء کا اخراج بذریعہ اسہال کرتا ہے۔ محللِ اورام ہے۔

۱۰۔ بیض (بیضۂ مرغ۔ انڈا) Egg

یہ حیوانی ادویہ ہے۔ کثیر الغذاء اور صالح الکیموس ہے نیم برشت زردی مقوی دل

ودماغ اورجسم ہے ۔جالینوس نے اس کو مری، معدہ اور آنتوں کی خشونت میں مفید لکھا ہے۔ روغن بیضۂ مرغ بالوں کو تغذیہ دیتا ہے ۔پوست بیضۂ مرغ کی راکھ کا باریک سفوف آنکھوں کی خشک وتر خارش کو رفع کرتا ہے۔

۱۱۔تمر (خشک کھجور) Phoenix Dectylifera

(النخلیۃ — PAMAE)

معدہ کی اصلاح کرتا ہے اور قابض ہے (ابن ماسویہ) ۔سینہ پھیپھڑا اور آنتوں کے لیے مفید ہے ۔پشت اور کولہوں کے پرانے دردوں میں مفید ہے ۔مقوی باہ ہے ۔بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے ۔اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے ۔فالج اور لقوہ میں اعصاب کو طاقت دیتا ہے (رازی)

۱۲۔تین (انجیر) Ficus Carica

ایک روایت میں انجیر کو بواسیر اور نقرس میں مفید بتایا گیا ہے ۔انجیر میں نفخ کی قوت زیادہ پائی جاتی ہے ۔مسہل ہے انجیر سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے ۔اس کے لگانے سے سیاہ مسے اور پھنسیاں ختم ہو جاتی ہیں (جالینوس) پسینہ لاتا ہے ۔پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے اور حرارت کو سکون دیتا ہے اس میں غذائیت کافی پائی جاتی ہے گردہ مثانہ اور حلق و پھیپھڑہ کے امراض، صرع وجنون میں مفید ہے (دلیقوریدوس) انجیر طحال وجگر کو جلا بخشتا ہے امراض بلغمی جیسے فالج، لقوہ میں نافع ہے (ابن ماسویہ)

۱۳۔ثوم (لہسن، سیر (فارسی)) Garlic
Allium Sativum

(الزنبقیہ — LILIACEAE)

یہ مدر حیض وبول ہے کدّو دانہ کو خارج کرتا ہے ۔سعال مزمن کو سکون دیتا ہے شہد اور سہاگہ میں ملا کر لگانے سے مہاسے، داد، سر کے مرطوب پھوڑے اور خارش زائل ہو جاتی ہے (دلیقوریدوس) محلل ریاح وا ورام ہے موسم سرما میں لہسن سرد اخلاط میں حرارت

پیدا کرتا ہے (جالینوس) امراض بلغمی فالج۔ لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے۔ مقوی اعصاب و باہ ہے۔

۱۴۔ جوزالہند (نارجیل) Cocos Nucifera

(النخلیۃ - PALMAE)

ناریل تقویت بدن و تسمین بدن کی غرض سے مستعمل ہے۔ صالح خون پیدا کرتا ہے جنون، مالیخولیا، فالج، استرخاء اور ضعف جگر کے مریضوں کو مفید ہے۔ قاتل کرم شکم ہے۔ شیر نارجیل معدہ کی تیزابیت کو دور کرتا ہے۔ ناریل کا تیل بالوں کو بڑھاتا ہے اور ملائم رکھتا ہے۔

۱۵۔ الحبۃ السوداء (کالادانہ۔ شونیز۔ کلونجی۔ ملکون اسود)

Nigella Sativa

(الشقیقۃ - RANUNCULACEAE)

دیسقوریدوس سے لیکر نجم الغنی تک تمام ماہرین علم الادویہ نے اس کی اہمیت و افادیت پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔ محلل و کاسر ریاح، مدر حیض و مقوی اعصاب ہے۔ درد شکم، نفخ شکم، احتباس حیض، ضعف اعصاب اور فالج جیسے امراض میں مستعمل ہے جسمانی حرارت میں اضافہ کا باعث ہے۔ اس کا کیمیاوی تجزیہ کرنے پر NIGELLONE، NIG-ELLOINE، FIXED OIL، AMINO ACID، LYSINE اور MUCILAGE پایا گیا۔

۱۶۔ حلبہ (غاریقا۔ اعنون۔ میتھی) Trigonella Foenum

(البقلۃ — LEGUMINOSAE)

منفج، محلل، مقوی باہ، منقی صدر و ریہ، مدر بول و حیض ہے۔ سعال بلغمی، خشونت حلق و سینہ۔ اسہال و پیچش، تقطیر البول اور احتباس طمث میں نافع ہے۔ ضعف اشتہاء، معدہ کی کمزوری اور نفخ شکم میں مجرب ہے۔ ورم جگر و طحال میں مفید ہے۔ سر پر لگانے سے یہ بالوں کو اگاتا ہے اس میں RESIN AND MUCILAGE، FATTY OIL، ALBUMIN، CHOLINE اور TRIGONELLINE خاص کیمیاوی جزء ہے۔

۱۷۔ حنا، (مہندی) Lawsonia inermis

(الیخلیۃ ۔ GRAMINAE)

احادیث میں اس کو قرحہ اور دردِ سر میں مفید بتایا گیا ہے۔ اطباء نے صداع، تصفیہ خون اور امراض جلدیہ میں خاص طور پر مفید لکھا ہے۔ یہ بالوں کو بڑھانے میں معاون ہے۔ اس کا ضماد ورم اور آبلہ کی جلن کو دور کرتا ہے۔ اس کے کیمیاوی اجزاء میں HENNOTANNIC ACID اور RESIN خاص ہیں۔

۱۸۔ حوک (جنگلی تلسی) Ocimum Filametosum

(الشفویۃ — LABIATAE)

اس نبات کے طبی افعال و خواص کا ذکر احادیث میں نہیں ہے۔ یہ مقوی قلب، ملطف منفث اور دافع تعفن ہے۔ اس کا عام استعمال نزلہ زکام، سعال اور اسہال میں ہے خفقان اور ضعف قلب میں اس کے تازہ پتوں کا جوشاندہ مفید ہے اس میں ESSENTIL OIL اور BASIL CAMPHOR قابل ذکر کیمیاوی جزء ہیں۔

۱۹۔ دبّاء (لوکی۔یقطین) Legenaria Vulgaris

(القرعیۃ ۔ CUCURBITACEAE)

لوکی رسول اکرمؐ کو بے حد مرغوب تھی۔ مگر اس کی طبی افادیت پر روشنی نہیں ڈالی گئی ہے۔ یہ جگر کی حرارت کو زائل کرتی ہے۔ اس کے بیج مدربول اور مقوی ہوتے ہیں اس کا روغن امراض راس میں مستعمل ہے۔

۲۰۔ رمّان (انار) Punica Granatum

(اللثرویۃ — PUNICEAE)

انار کی کئی قسمیں دستیاب ہیں انار شیریں۔ انار میخوش، انار ترش۔ پوست انار، انار دانہ، پوست بیخ انار دواءً مستعمل ہیں۔ یہ مولّد خون اور مقوی جگر ہے۔ معدہ و جگر کی حرارت و سوزش

کو دور کرتا ہے۔ پوست انار اسہال اور پیچش میں مفید ہے۔ پوست بیخ انار کا جوشاندہ قاتل دیدان امعاء ہے۔ شربت انار قے اور پیاس کی شدت کو رفع کرتا ہے۔ اس میں کیلشیم، فاسفورس، آئرن اور اجزاء شکریہ ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی چھال میں TANNIN، PUNICO-TANNIC ACID اور PECTIN بھی ہوتے ہیں۔

۲۱۔ ریحان Ocimum Bacilicum

(الشفویۃ ۔ LABIATAE)

احادیث میں اس خوشبودار نبات کی فضیلت موجود ہے۔ لیکن طبی خواص بیان نہیں ہوئے ہیں۔ دیسقوریدوس، ابن طبری، زکریا رازی، علی ابن عباس مجوسی اور ابن سینا نے اپنی تصانیف میں اس کی تفصیلات پیش کی ہیں۔ یہ قابض و حابس ہے اس لیے اسہال وزحیر میں مستعمل ہے۔ صداع، لو (SUN STROKE)، سعال بلغمی، خفقان، ضعف اشتہا، اور منہ کے چھالوں میں مفید ہے۔ کیمیاوی اجزاء ہیں FIXED OIL، ESSENTIL OIL اور THYMINE، RIBO FLAVIN، PYRIDOXIN، ASCORBIC ACID ہیں۔ سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر، زنک، سلفر اور فاسفورس ملتے ہیں۔ شکری اجزاء میں FRUCTOSE، GLUCOSE، SUCROSE اور MALTOSE موجود ہیں۔

۲۲۔ زیتون Olea Europaea

(الزیتونیۃ ۔ OLEACEAE)

احادیث میں بطور غذا اور مالش کی ہدایت کے ساتھ بواسیر میں نافع بتایا گیا ہے۔ روغن زیتون ملین ہے اس لیے دائمی قبض کے لیے بے حد مفید ہے۔ قروح معدہ و اثنا عشری کو نافع ہے۔ مفتت حصاۃ و قاتل کرم ہے۔ اس کو فالج، وجع المفاصل، عرق النساء اور دوسرے اعصابی تکالیف میں بطور مالش استعمال کرتے ہیں۔

۲۳۔ سفرجل (بہی) Cydonia Vulgaris

(الوردیۃ ۔ ROSACEAE)

احادیث میں اسے مقوی قلب اور امراض صدر میں مفید بتایا گیا ہے۔ اس کی عموماً دو قسمیں دواءً مستعمل ہیں، بہی شیریں اور بہی ترش۔ اس کے بیج 'بہدانہ' کہلاتے ہیں۔ یہ مفرح اور مقوی قلب ہے۔ نزلہ، زکام، خشونت حلق، سعال، اسہال اور پیچش میں بکثرت مستعمل ہے۔ جسم کی عام کمزوری، سوزاک اور پیشاب کی عام تکالیف میں بے حد مفید ہے۔ اس کے بیج میں ASCORBIC ACID، AMYGDALIN، ALBUMIN، MUCILAGE، TARTARIC ACID اجزاء کیمیاوی ہیں۔

۲۴۔ سنا Cassia Angustifolia

(CAESALPINIACEAE)

حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ موت کے علاوہ ہر بیماری میں نافع ہے۔ یہ یونانی طریقہ علاج میں بطور مسہل مستعمل ہے۔ دائمی قبض کو دور کرنے کے لیے سنا سب سے عمدہ دوا ہے۔ مسہل بلغم و صفراء ہونے کی وجہ سے نزلہ اور زکام میں مفید ہے۔ سنا کے کیمیاوی اجزاء میں TARTRIC ACID، CHRYSOPHANIC ACID، EMODIN، CATHARTIN اور OXALIC ACID خاص ہیں۔

۲۵۔ سمسم (تل۔ کنجد) Sesamum indicum

(PEDALIACEAE)

تسمین بدن اور تقویتِ باہ کے لیے دوا اور غذا، دونوں ہی کا کام انجام دیتا ہے۔ کھانسی دمہ، خشونت حلق میں مفید ہے۔ ملین، مدر بول وحیض اور مولد لبن ہے۔ PROTEIDS 22%، CORBOHYDRATES 18%، MUCILAGE-4% اور FIXED OIL 50% پائے جاتے ہیں۔

۲۶۔ صبر (ایلوا) Aloe vera گھیکوار

(LILIACEAE الزنبقیة)

احادیث میں آتا ہے کہ صبر میں شفا ہے۔ یہ مدر بول اور مسہل ہے۔ اس کا استعمال

دائمی قبض کو دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کی کم مقدار مقوی معدہ ہے اس میں BARBALION، ISOBARBALION اور BETABARBALION پایا جاتا ہے جس کی وجہ سے قوت اسہال ہوتی ہے۔

۲۷۔ عود ہندی (اگر) Aquilaria Agallocha

(AQUILARIACEA)

رسول کریمؐ نے اسے سات بیماریوں میں مفید بتایا ہے جس میں ذات الجنب بھی ہے۔ یہ اعصاب کی کمزوری کو دور کرنے کے لیئے بھوک میں اضافہ کے لیے اور بلغم کے اخراج کے لیے بکثرت مستعمل ہے۔ وجع المفاصل اور نقرس میں بھی مفید ہے۔

۲۸۔ عنب (انگور) Vitis vinefera

(VITACEAE - الکرمیۃ)

انگور بدن کو فربہ کرتا ہے اور صالح خون پیدا کرتا ہے مصفی خون ہے۔ سوداوی مادہ کا اخراج کرتا ہے۔ بخار کی حالت میں پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔ اس میں دافع التہاب اثرات بھی ملتے ہیں اس کے اندر SUGAR، GUM اور MALIC ACID بطور خاص پائے جاتے ہیں۔

۲۹۔ عدس (مسور) Lenus Esculenta

(LEGUMINOSEAE - البقلیۃ)

یہ مسکن جوش خون، خناق، قلاع اور درد سینہ میں بے حد مفید ہے۔ ورم حار اور نزلہ میں بھی مستعمل ہے یہ نفخ پیدا کرتا ہے اور دیر ہضم ہے۔

۳۰۔ قثّار (ککڑی) Cucumis Sativus

(CUCURBITACEAE - القرعیۃ)

آنحضرتؐ کی پسندیدہ چیز ہے۔ یہ مسکن حرارت ہے صفراء کو دور کرتی اور پیاس

کی شدّت کو کم کرتی ہے۔ جگر اور معدہ کو تسکین دیتی ہے۔ مدرّ بول اور مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے اس میں FIXED OIL ، STARCH ، RESIN اور SUGAR کیمیاوی جزء ہیں۔

۳۱۔ قسط Costus Arabicus

(الزنجبیلیۃ ZINGERBERACEAE)

یہ جلا دینے والا، مصفیٔ خون اور دافع تعفن ہے ان خصوصیات کی وجہ سے بہت سے خارجی امراض میں مستعمل ہے۔ اس کے ساتھ منفث بلغم، دافع تشنج اور مقوی اعصاب ہے اس لیے داخلی طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ فالج، لقوہ، ضعف اعصاب اور ضیق النفس میں بے حد مفید ہے۔ اس میں VALARIC ACID اور MAGANESE قابل ذکر جز ہیں۔

۳۲۔ قصبُ الشکر (گنّا) Saccharum Officinarum

(النجلیۃ ۔ GRAMINAE)

ADIPOSE TISSUE کو غذا فراہم کرتا ہے۔ یہ مدر بول، ملطف اور ملین ہے، یرقان اور صفراوی امراض میں بے حد مفید ہے۔ یہ سعال اور شہقۃ میں مستعمل ہے۔ پیاس کی شدت کو کم کرتا اور جسم کو غذائیت دیتا ہے۔ اس میں SACCHARINEMATTER، MUCILAGE FAT اور ALBUMIN پائے جاتے ہیں۔

۳۳۔ کافور Cinnamomum Camphora

(الغاریۃ ۔ LAURACEAE)

یہ محرک اور مسکن ہے۔ دافع تشنج، منفث بلغم۔ کاسر ریاح ہے مقامی مخدّر، محمّر اور دافع تعفن ہے۔ سعال، ذات الریہ، ذات الجنب اور اسہال میں مفید ہے۔ درد عضلات وجع المفاصل اور دوسرے درددوں میں خارجاً مستعمل ہے۔

۳۴۔ قرع (کدّو) Pavonia Arabica

(الخبازیۃ ۔ MALVACEAE)

یہ مدر بول اور مفتح سدد ہے۔ صفراء کی حدت کو کم کرتا ہے۔ یہ خلط صالح کی تولید اور تلیین شکم بھی کرتا ہے۔ گرم مزاجوں کے لیے نافع ہے۔

۳۵۔ کرفس (اجمود) Apium Graveolens

(اليخمية ـ UMBELLIFERAE)

کاسر ریاح، محلل، مدر بول و حیض ہے جگر اور طحال کے سدّوں کو کھولتا ہے اور مفتت حصاۃ ہے۔ بطور مسہل بھی مستعمل ہے۔ تخم کرفس، محرک اور مقوی قلب ہے عظم طحال و جگر میں مفید ہے۔ اس کے روغن فراری میں D-SELINENE ،D-LIMONENE، SESQUITERPENE ملتے ہیں اس کے روغن فراری میں ANTI-CONUALSANT اور TRANQUILZING اثرات ہوتے ہیں۔

۳۶۔ لبان (کندر) Boswellia Serrata

(BURSERACEAE)

احادیث میں اس کی خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ دافع نسیان اور مقوی قلب ہے۔ یہ دافع تعفن، منفث بلغم، مدر بول و حیض، حابس و قابض اور دافع حمیٰ ہے۔ نقرس (RHE-UMATISM) اور اعصابی تکالیف میں نافع ہے۔

۳۷۔ مرزنجوش Majorana Hortensis

(الشفوية ـ LABIATAE)

ایک خوشبودار نبات ہے۔ تحلیل اورام، رطوبت کو جذب کرنے اور گردہ مثانہ کی پتھری توڑنے کے لیے مستعمل ہے۔ نزلہ زکام اور تنقیۂ فضلات دماغی میں مفید ہے۔

۳۸۔ نرجس (نرگس) Narcissus Tazitta

محلل، دافع درد سر بلغمی، مقوی باہ اور مسقط جنین ہے۔

۳۹۔ ہندبار (کاسنی) Cichorum Intybus

(المرکبۃ ۔ COMPOSITAE)

اس کے تخم اور بیخ (جڑ) دوائً مستعمل ہیں۔ تخم کاسر ریاح اور صفراء کی حدت اور سوزش کو کم کرتی ہے۔ یہ صفراء کی افرائش میں اضافہ کرکے ہضم میں مدد کرتی ہیں طحال و جگر کے بڑھ جانے اور استسقاء میں بے حد نافع ہے۔ مدر بول ہے۔ بیخ کاسنی مقوی جگر و ملطف ہے۔ اس کی خشک جڑ بھون کر COFFEE میں آمیزش و ملاوٹ کا کام لیا جاتا ہے اور اسی کو بدل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

تصنیفی تربیت کے لیے وظائف

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کی طرف سے چار سو روپے ماہانہ کے دو وظائف دو سال کی مدت کے لیے دیے جائیں گے۔ منتخب ہونے والے افراد کو ادارہ کی طرف سے قیام کی سہولت حاصل رہے گی۔

درخواست دہندہ کا کسی معروف عربی مدرسہ کے درجۂ فضیلت یا اس کے مساوی درجے سے فارغ ہونا ضروری ہے، ساتھ ہی ہائی اسکول کے معیار کی انگریزی کی صلاحیت بھی لازمی ہے۔ عربی نہ جاننے کی صورت میں درخواست دہندہ کا ایم اے ہونا ضروری ہے۔ بی اے پاس شدہ افراد بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ عربی میں اچھی استعداد رکھتے ہوں۔

تحریک اسلامی سے متعلق یا کسی معروف شخصیت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل معلومات فراہم کی جائیں۔

(۱) نام ۔(۲) عمر (چوبیس سال سے زیادہ نہ ہو) (۳) پورا پتہ ۔ (۴) تعلیمی استعداد (اسناد اور مارکس شیٹ کی نقل کے ساتھ) (۵) کورس کے علاوہ مطالعہ کی تفصیل ۔ (۶) مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مضامین کی نقل، کسی بھی زبان میں ۔ (۷) ان موضوعات کی تفصیل جن سے درخواست دہندہ کو خصوصی دلچسپی ہو۔ درخواستیں لازماً ۵ دسمبر ۸۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

نوٹ : جو لوگ انگریزی یا ہندی میں لکھنا چاہتے ہوں یا جن کی مادری زبان علاقائی زبان ہو، وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ انتخاب انٹرویو کے بعد ہوگا۔ جن لوگوں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا انھیں ایک طرف کا کرایہ سیکنڈ کلاس مع سلیپر چارج کے دیا جائے گا۔

جلال الدین عمری

سکریٹری ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱